## سوال

(706)ناخن لمبے کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناخن لمبے کرنے اوران پر نیل پالش لگانے کا کیا حکم ہے؟میں پہلے وضو کرلیتی ہوں اورچوبیس گھنٹے رکھ کر پھر میں اسے دور کردوں گی۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناخن لمبے کرنا سنت کے خلاف ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الفطرة خمس: الختان, والاستحداد, وقص الشارب, وتقليم الأظافر, ونتف الإبط"[1]

"پانچ چیزیں فطری ہیں: لوہے کا استعمال، ختنہ کرنا، مونچھیں کاٹنا، بغل کے بال اکھاڑنا اورناخن کاٹنا۔"

اور یہ چیزیں چالیس راتوں سے زیادہ بھی نہیں رہنی چاہییں کیونکہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں اور ناخن کاٹنے، بغل کے بال اکھاڑنے اور زیرناف بال مونڈنے میں وقت مقرر کردیا کہ ہم انھیں چالیس راتوں سے زیادہ نہ رہنے دیں۔انھیں لمبا کرنے میں چوپاؤں اور ریچھ کافروں سے مشابہت ہے، مگر نیل پالش کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے۔اور وضو کے وقت اسے دور کرنا توضروری ہے۔کیونکہ وہ ناخن تک پانی کے پہنچنے میں رکاوٹ ہیں۔(سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(5550) صحیح مسلم رقم الحدیث(257)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

**صفحہ نمبر620**

**محدث فتویٰ**